اُردُو ادب جواہر نمبر: مرتبۂ پروفیسر آل احمد سرور۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۶۸ صفحات۔ قیمت 2/50۔ پتہ:۔ انجمن ترقی اُردُو (ہند) علی گڑھ،

اردو ادب' انجمن ترقی اُردُو (ہند) کا بلند پایہ سہ ماہی مجلہ ہے، پنڈت جی ایک بہت بڑے مصنف، ادیب اور اُردُو زبان کے محب و قدرداں بھی تھے' اس مناسبت سے اس مجلہ کا یہ خاص نمبر پنڈت جی کے نام سے معنون کیا گیا ہے۔ یوں تو پنڈت جی پر اُردُو زبان میں بھی اتنا لکھا گیا ہے کہ غالباً کسی اور شخصیت پر اتنا نہیں لکھا گیا۔ لیکن اُردُو ادب کے اس خاص نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ کمال سنجیدگی کے ساتھ معروضی طور پر اس نمبر کے مختلف مقالات میں پنڈت جی کے فکری اور قلبی و ذہنی اوصاف و کمالات جنھوں نے ان کی شخصیت کو سب میں ممتاز اور نمایاں کر دیا تھا، اُن کا دیدہ ورانہ جائزہ لیا گیا ہے۔ مضامینِ نثر کے علاوہ نظمیں بھی کافی تعداد میں ہیں۔ معیار سب کا بلند اور آہنگ سب کا پُرکیف و اثر آفریں ہے۔ اس بناء پر یہ نمبر صرف اُن منظوم یا منثور تقریروں کا مجموعہ نہیں ہے جو کسی بڑے آدمی کی قبر پر کی جاتی ہیں بلکہ اُن لکچروں کا مجموعہ بھی ہے جو اپنے اپنے فن کے اساتذہ کلاس روم میں دیتے ہیں۔

الفرقان' مولانا محمد یوسف نمبر: مرتبۂ مولانا عتیق الرحمن سنبھلی، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۶۷ صفحات۔ قیمت دو روپیہ۔ پتہ:۔ کچہری روڈ۔ لکھنؤ۔

الفرقان لکھنؤ کا مشہور و معروف اور بلند پایہ دینی و اصلاحی ماہنامہ ہے، اُس کا یہ خاص نمبر مولٰنا محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار میں ہے، مولانا تبلیغی جماعت کے امیر تھے، کام کی دُھن اور مقصد کے ساتھ لگن ہو تو ایسی ہو، مرحوم کا ہر سانس دعوت و تبلیغ کے لئے وقف تھا۔ اُن کے اخلاص و للّٰہیت اور غیر معمولی انہماک و توجہ کا ہی نتیجہ ہے کہ اُن کی جماعت آج ہر جگہ سرگرمِ عمل ہے اور ہزاروں بے دین' دیندار بن چکے ہیں اس نمبر میں مولانا مرحوم پر مضامین و مقالات کے علاوہ جن میں مقالہ نگار حضرات نے اپنے تاثرات و احساسات بیان کئے ہیں اصل کام کی چیز مولانا کے خطوط اور تقاریر ہیں' جن کی زبان اور اندازِ بیان اگرچہ سہل اور آسان و رواں نہیں ہیں جس کے باعث ہر شخص کے لئے اُن کا سمجھنا دشوار ہے، لیکن خلوص اور ربانیت کا یہ عالم ہے کہ گویا دل اور جگر کے ٹکڑے نکال کر کاغذ پر پھیلا دیئے ہیں، اس نمبر کا مطالعہ نورِ ایمان میں اضافہ کا باعث ہوگا۔